غوثِ صمدانی محبوبِ سبحانی

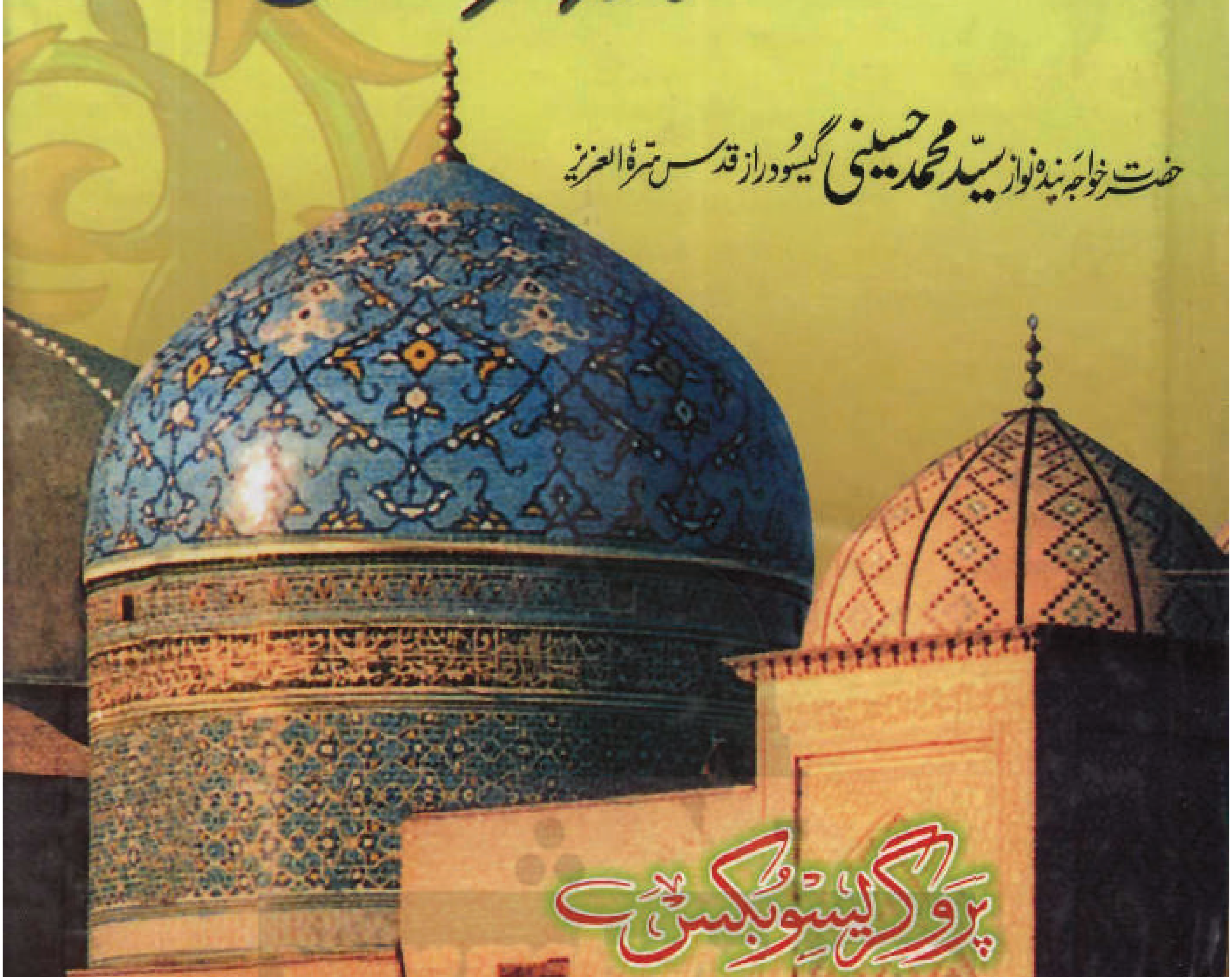
سید محی الدین عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ

رسالہ غوث الاعظم

مع شرح موسومہ بہ

جواہر العشاق

حضرت خواجہ بندہ نواز سید محمد حسینی گیسو دراز قدس سرہٗ العزیز



پروگریسو بکس

غوثِ صمدانی محبوبِ سبحانی

سیّد محیؐ الدّین عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ

رسالہ غوث الاعظم

مع شرح موسومہ بہ

جواہر العشاق

حضرت خواجہ بندہ نواز سیّد محمّد حسینی گیسو دراز قدس سرّہٗ

ترجمہ:

مولوی احمد حسین خان

ناشِر

پروگریسو بکس لمٹیڈ

۴۰-بی، اُردو بازار، لاہور

فون: ۷۳۵۲۷۹۵

نام کتاب	--------	رسالہ غوث اعظم معہ شرح موسومہ بہ "جواہر العشاق"
مصنف	--------	حضرت خواجہ بندہ نواز محمد حسینی گیسو دراز
مترجم	--------	مولوی احمد حسین خاں
با اہتمام	--------	محمد یوسف وارثی
پروف ریڈنگ	--------	علامہ محمد انور قمر نقشبندی مجددی
بار	--------	اول مئی 2000ء
تعداد	--------	1100
ناشر	--------	چوہدری غلام رسول' میاں جواد رسول۔
کمپوزنگ	--------	جاپان آرٹ چوک نسبت روڈ' لاہور۔
ہدیہ	--------	-/81

ملنے کا پتہ:

پروگریسو بکس' 40۔ بی اردو بازار' لاہور۔

اسلام بکڈپو' 12۔ گنج بخش روڈ' لاہور

ملت پبلیکیشنز فیصل مسجد' اسلام آباد فون: 254111

رایت اللہ تعالی!

وقال لی:

یا غوث الاعظم من سالنی عن الرویة بعد العلم فھو محبوب بعلم الرویة ومن ظن الرویة غیر العلم فھو مغرور برویة الحق سبحانہ تعالیٰ

میں نے اللہ رب العزت کو دیکھا:

اس نے مجھ سے کہا:

اے غوث اعظم جو کوئی علم کے بعد میری رویت کے متعلق پوچھے تو وہ علم رویت سے محجوب ہے اور جس نے بغیر علم کے رویت کے متعلق صرف گمان وقیاس کیا تو وہ رویت حق تعالیٰ کے بارے میں دھوکا کھا رہا ہے۔

علم کے بعد دیدار

فرمایا کہ اے غوث اپنے گوش جان سے سنو کہ خدا کے دیدار کی بہت سی مثالیں ہیں۔ کیونکہ رویة الله فی المنام جائزة (اللہ کو خواب میں دیکھنا جائز ہے) یعنی مرید اپنے پیر کی جان میں خدا کو دیکھتے ہیں یہ بھی جائز ہے مگر وہ جو کہ بہشت میں دیکھتے ہیں۔ اس کے متعلق اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

قال النبی صلی الله علیه وسلم انکم سترون ربکم کما ترون القمر لیلة البدر

"فرمایا حضور اکرم ﷺ تم اپنے رب کو عنقریب دیکھو گے جس طرح کہ چاند کو شب بدر میں"

یہ مثال اس دنیا کی ہے جو خواب میں دیکھے تو وہ دیکھنے والا ہی جانتا ہے اور کوئی نہیں جانتا۔ جو اپنے دل میں دیکھتا ہے تو رب العزت کے حکم سے دل میں ایک دریچہ سا کھل جاتا ہے۔ پھر وہ بندہ کے دل کے آئینہ میں چمکتا ہے۔ مومن جب دل پر نظر کرتا ہے تو اپنے خدا کو دیکھتا ہے۔ جب متقی' زاہد وصالح دیکھتا ہے تو ایسی صورت میں دیکھتا ہے جو صالح (نیک) ہو کر مصلی کاندھے پر' تسبیح ہاتھ میں' چوگوشہ ٹوپی سر پر' تمام انوار صفائی کے ساتھ۔ قربت ومجاوری میں ایک عورت کی طرح پارسا مخدرہ' چھپی ہوئی۔ کمال عزت کے ساتھ شرمیلی اور پوشیدگی حجاب میں اس کا پوشیدہ کام سجدہ کرنا' تسبیح پڑھنا اور مصلی پر بیٹھ کر ورد کرنا ہوتا ہے۔ اب حیا کے نقاب کو چہرہ سے اٹھا کر متجلی کا نظارہ کر' تو سوائے آہ آہ کے (اور کچھ) نہ ہوگا۔ اس موقع پر محمد حسینی کا یہ کہنا ہے' توجہ سے سنو کہ میرا مقصود مجھ ہی میں ہے۔

در میکدہ ساقی شو' می درکش وباقی شو جویائے عراقی شو کو راہمہ اودیدم

میکدہ میں بن کے ساقی خوب پی اور نشہ رہ جستجو میں رہ عراقی کے کہ سب کچھ ہے وہی

ایک لحظہ صفائی سے نگہ کن بین عکس جمال روئے یارے
نظر کر صفائی پہ سے کے ذرا کہ عکس جمال رخ یار ہے
بر لوح وجود نیست نقشے جز صورت نسخہ نگارے
تیرے لوح دل پر نہیں کچھ لکھا مگر یہ کہ عکس رخ یار ہے

شب معراج میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ یہی معاملہ تھا آپ ﷺ نے بتایا کہ۔

رایت ربی لیلة المعراج فی احسن صورة وضع یدیه
علی کتفی فوجدت برد انامله فی قلبی

"میں نے اپنے رب کو شب معراج میں نہایت حسین صورت میں دیکھا اس نے میرے کاندھے پر ہاتھ رکھا تو اس کی انگلیوں کی ٹھنڈک میرے دل میں محسوس ہوئی۔

دوسری یہ کہ:

رایت ربی لیلة المعراج فی صورة امرد شاب قطط

"میں نے شب معراج اپنے رب کو دیکھا بصورت نوجوان بے ریش اور گھنگھر والا۔"

دیکھنے کے بڑے مرتبے یہی دو ہیں باقی اس کے طفیلی ہیں یہ سوال کہ لا یری اللہ غیر اللہ (غیر خدا' خدا کو نہیں دیکھتا) تو پھر غوث نے کیسے کہا کہ میں نے اپنے پروردگار کو دیکھا جواب یہ ہے کہ حضرت محی الدین غوث ؒ کے یہ گیارہ خطاب ہیں۔ سلطان' سید' مخدوم' پادشاہ' فقیر' درویش' ولی' غریب' مولانا' شیخ' خواجہ' اس سلطان نے اپنے تمام حجابات سے ماسوی اللہ کا پردہ اٹھادیا۔ غوث کو خدا کے ساتھ اس طرح سمجھو۔ وھو الان مع اللہ کھو فی الازل (وہ خدا کے ساتھ ہر وقت ایسے ہی ہیں جیسے ازل میں تھے) یعنی فی الکنز المخفی (پوشیدہ خزانے میں تھے) غوث سید زماں ہیں' بادشاہ عالم ہیں' درویش کامل' شیخ یحییٰ ومیت ہیں۔ خواجہ کونین سلطان جہاں اور بادشاہ ولایت ہیں مگر

الفقر فخری کے (لحاظ سے) غریب ہیں۔ محی الدین ولی اللہ ہیں۔ ایسے ولی کہ **وھو الفانی فی اللہ والباقی باللہ والظاھر باسمائہ وبصفاتہ** (وہ اللہ میں فانی' اللہ کے ساتھ باقی۔ اس کے ناموں اور صفات کے ساتھ ظاہر ہیں) حضرت غوث" **تخلقوا باخلاق اللہ** (اخلاق خدا سے متصف ہیں) لیکن بروئے شرع پوشیدہ ہیں اس لئے فرماتے ہیں کہ میں نے پروردگار کو دیکھا۔ اے دوست! عارف خدائے عزوجل کو دیکھتے ہیں پھر اس کی خبر مریدوں اور بھائیوں کو دیتے ہیں۔ بعض (خدا کو) ایسے لڑکوں کی صورت میں دیکھتے ہیں جو چاند کی طرح (حسین) ہوں۔ بقول **ایاکم والنظر علی الامارد فان لھم لونا کلون اللہ** (نوجوان لڑکوں پر نظر کرنے سے پرہیز کرو کیونکہ ان کا رنگ اللہ کے رنگ کی مانند ہے) یہ پیروں کی تربیت مریدوں کے لیے ہے۔ عارف وہ ہے جو ہر ذرہ میں خدا کو دیکھتا ہے۔ یعنی محیط دیکھتا ہے اور پہچانتا ہے اور جس نے اس دنیا میں نہیں دیکھا اس دنیا میں کیسے دیکھے اور پہچانے۔

من کان فی ھذہ اعمی فھو فی الاخرۃ اعمی واضل سبیلا

"جو اس دنیا میں اندھا ہے وہ آخرت میں بھی اندھا ہے۔"

کا یہی مطلب ہے بعض عارف کہتے ہیں کہ بام کعبہ پر یا اس کے اجزا میں خدائے تعالٰی کی انہوں نے زیارت کی۔ اس نے مجھے جبہ و دستار پہنائے۔ پھر اسی بایزید" نے خوب پتہ بتایا کہ میں نے اس کو بالکل حقیقت کے حق میں دیکھا اور پھر کعبہ کی دیوار میں اس کے سوا اور کچھ نہ دیکھا **لایکون مَعَ اللّٰہ غیر اللہ** بقول (اللہ کے ساتھ غیر اللہ نہیں رہتا) اس سے بھی بڑھ کر ایک بات کہتا ہوں گوش جان سے سنو عاشق حسین محبوب کے آئینہ میں اللہ کا جمال دیکھتا ہے۔ محمد ﷺ نے بھی جب زینب (زید کی عورت) کو دیکھا تو فرمایا۔ **اَللّٰھم ثبت قلبی اَللّٰھم ثبت قلبی اللّٰھم ثبت قلبی** (اللہ! میرے دل کو ثابت و قائم رکھ۔ اللہ! میرے دل کو ثابت رکھ۔ اللہ! میرے دل کو ثابت رکھ) تین بار فرمایا۔ اس سردار عاشقاں نے فرمایا۔ وہ جو کچھ شب معراج میں حسین صورت میں